مولانا محمد اکرم مدنی حفظہ اللہ
(مدرس جامعہ سلفیہ)

ترجمۃ القرآن الکریم

دل کی سختی اور نرمی

قال الله تعالى. ثم قست قلوبكم من بعد ذلك فهي كالحجارة او اشد قسوة وان من الحجارة لما يتفجر منه الانهار وان منها لما يشقق فيخرج منه الماء وان منها لما يهبط من خشية الله وما الله بغافل عما تعملون (سورة البقره)

ترجمہ:۔ پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اتنے سخت جیسے پتھر ہوں یا ان سے بھی سخت تر کیونکہ پتھروں میں سے تو کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہو جاتی ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکلنے لگتا ہے اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے ڈر سے (لرز کر) گر پڑتے ہیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

قارئین کرام! مذکورہ آیت میں بنی اسرائیل کے بارے اللہ رب العزت نے بیان فرمایا ہے کہ ان کے دل باوجود اس کے کہ انہوں نے معجزات دیکھے اور مقتول کو زندہ ہوتے ہوئے دیکھا حق کی طرف مائل نہ ہوئے بلکہ ہٹ دھرمی اور ضد میں اور اضافہ ہو گیا۔ اس کا سبب ان کے دلوں کا سخت ہونا تھا۔ دلوں کا سخت ہونا افراد اور قوموں کے لئے سخت تباہ کن اور اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ دلوں سے اثر پذیری کی صلاحیت سلب اور قبول حق کی استعداد ختم ہو گئی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو خاص طور پر تاکید کی ہے ولا يكونوا كالذين اوتوا الكتاب من قبل فطال عليهم الاحد فقست قلوبهم (حدید)

اہل ایمان ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے قبل کتاب دی گئی لیکن مدت گذرنے پر ان کے دل سخت ہو گئے لیکن افسوس ہے کہ اج ہم اہل پاکستان سیلاب کی تباہ کاریاں دیکھتے ہیں اور کہیں زلزلے اور طوفان سے ہونے والی بربادی اور تباہی اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں لیکن دل نرم نہیں ہوتے اور نہ ہی زندگی کے نشیب وفراز اور اقوال واعمال میں کوئی تبدیلی آتی ہے کہ اللہ کی نافرمانیوں سے بچنے کا کوئی معاشرہ میں جذبہ اور داعیہ پیدا نہیں ہوتا۔ یہ صورت حال دلوں کی سختی کی وجہ سے ہے دلوں کی سختی کے کیا اسباب ہیں؟ اختصاراذیل ہیں۔ (باقی صفحہ نمبر 59) پر

ترجمۃ الحدیث

گناہوں کے خطرناک نتائج

عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لم تظهر الفاحشة في قوم قط حتى يعلنوا بها الافشافيهم الطاعون والاوجاع التي لم تكن في اسلافهم ...... (رواہ ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ کسی قوم میں بے حیائی اس قدر پھیل جائے کہ وہ کھلے عام اس کا ارتکاب شروع کر دیں تو ان میں طاعون کی بیماری پھیل جاتی ہے اور دیگر ایسی بیماریاں بھی عام ہو جاتی ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں پائی جاتی تھیں۔

ولم ينقضوا المكيال والميزان الا اخذو ابالسنين و شدة المؤنة وجور السلطان عليهم

جب لوگ ناپ تول میں کمی کرنے لگتے ہیں تو انہیں قحط سالی' مہنگائی اور حکمران کے ظلم کی صورت میں سزا دی جاتی ہے۔

ولم يمنعوا زكوة اموالهم الا منعو المطر من السماء ولو لا البحائم لم يميطروا

جب لوگ اپنے مالوں کی زکوۃ روک لیں تو آسمان سے بارش کا برسنا بند ہو جاتا ہے اور اگر جانور نہ ہوتے تو ان پر بالکل بارش نہ برستی

ولم ينقضوا عهدالله و عهد رسوله الا سلط الله عليهم عدوا من غير هم فاخذوبعض مافي ايديهم

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کے عہد کا پاس نہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان پر بیرونی دشمن کو مسلط کر دیتا ہے جو ان کی دولت کا ایک حصہ ان سے چھین لیتا ہے۔

وما لم تحكم ائمتهم بكتاب الله و تسحيرو بما انزل الله الاجعل الله باسهم بينهم

جب ان کے حکمران کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلے کرنا چھوڑ دیں اور اسکے دین پر عمل نہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو آپس میں لڑا دیتا ہے

اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد گرامی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ جب کسی قوم میں خیانت عام ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں دشمن کا رعب ودبدبہ ڈال دیتا ہے اور جب کسی قوم میں بدکاری پھیل جائے تو اس میں موت بکثرت واقع ہوتی ہے اور جب کسی قوم میں فیصلے حق پر مبنی نہ کئے (باقی صفحہ نمبر 59) پر